

191

آیات نمبر 65 تا 70 میں بیان کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے۔ یہ مشرک اپنے جھوٹے معبودوں کی نہیں بلکہ اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔ اللہ کی کوئی اولاد نہیں، وہ اس قسم کی باتوں سے بے نیاز ہے۔ یہ مشرکین دنیا میں چند روز فائدہ اٹھالیں پھر بالآخر اللہ ہی کے سامنے پیش ہونا ہے۔

وَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ‌ۘ اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا‌ ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ اے پیغمبر (ﷺ)! ان کافروں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کردیں، بیشک تمام عزت و غلبہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ‌ ؕ آگاہ ہو جاؤ! آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوقات اللہ ہی کی ملکیت ہیں وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ‌ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ ان شریکوں کی پیروی نہیں کر رہے بلکہ اپنے چند بے بنیاد خیالات کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ سب ان کی محض قیاس آرائیاں ہیں ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا‌ ؕ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کر سکو اور دن کو روشن بنادیا کہ اس میں کام کاج کر سکو اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ بے شک اس رات دن کے بنانے میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو حق بات سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ‌ ؕ

هُوَ الۡغَنِىُّ‌ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے، حالانکہ وہ اس سے پاک ہے اور اس قسم کی تمام باتوں سے بے نیاز ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، وہی سب کا مالک ہے اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۢ بِهٰذَا‌ ؕ کیا تمہارے پاس اس بے بنیاد دعویٰ کا کوئی ثبوت موجود ہے اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ کیا تم اللہ کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کا تمہیں خود بھی علم نہیں ۝٦٨ قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے ۝٦٩ مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ان کے لئے دنیا میں چند روزہ عیش کا سامان ہے پھر آخر کار ان کو ہماری طرف ہی واپس لوٹنا ہے پھر ہم اس کفر کے بدلے میں جو وہ کرتے رہے تھے ان کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے ۝٧٠ [رکوع ٧]